Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i)

پاکستان کے پہلے وزیر تعلیم جناب فضل الرحمن نے پاکستان کی پہلی تعلیمی کانفرنس میں خطاب دیتے ہوئے فرمایا کہ میں تعلیم میں روحانی عنصر کو بہت زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔ اگر تعلیم میں اس عنصر کو نظر انداز کر دیا جائے تو اس کے بہت خطرناک اور تباہ کن اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii)

پیشہ ورانہ تعلیم:

پیشہ ورانہ تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کے حصول کے بعد انسان مختلف پیشے اختیار کر کے روزی کمانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم پر دوسرے عام شعبوں میں خاص توجہ دی جاتی ہے۔

عام تعلیم:

عام تعلیم سکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں دی جانے والی تعلیم ہے۔ یہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی بھی شخص کسی پیشے کا ماہر نہیں بنتا۔ عام لوگوں کو خواندہ بنانے کے لیے جس تعلیم کو ضروری خیال کیا جاتا ہے وہ عام تعلیم ہے۔

Q. No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii)

پیشہ ورانہ شعبوں کے نام:

i- میڈیکل کی تعلیم
ii- کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم
iii- زراعت کی تعلیم

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv)

ٹیکسٹ بک بورڈ:

ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شدہ نصاب کی روشنی میں کتب تیار کرتے ہیں جن کے ذریعے طلبہ کے امتحانات لیے جاتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v)

مقاصد نصاب اور جائزہ:

کسی بھی مقاصد کی روشنی میں درسی مواد کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ مواد کی تکمیل کے لیے طریقہ تدریس اختیار کیا جاتا ہے اور تدریس کی تاثیر کو جانچنے کے لیے جائزہ لیا جاتا ہے۔ اور جائزے کے نتیجے میں مقاصد کی تعمیر نو ہوتی ہے۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi)

پیشہ ورانہ مسائل:

روزمرہ زندگی میں روزی کمانے کے لیے پیشہ اختیار کرنا بہت ضروری ہے لہٰذا طلبہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ وہ کونسا پیشہ اختیار کریں جس سے وہ باآسانی روزی کما سکتے ہیں۔ رہنمائی کے ذریعے طلبہ اپنی خصوصی استعداد، رجحان اور صلاحیت کے مطابق پیشہ اختیار کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii)

ٹیم ورک کے کھیل:

i - کرکٹ
ii - فٹ بال
iii - ہاکی

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii)

نصابی سرگرمیاں:

نصابی سرگرمیاں نصاب کی حدود کے اندر رہتے ہوئے نصاب کے مقاصد کو مدد فراہم کرتی ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیاں:

وہ سرگرمیاں جو نصاب کے مقاصد کو تو مدد فراہم کرتی ہیں لیکن ان کا ذکر نصاب کے دستاویزات میں موجود نہیں ہوتا اور یہ سرگرمیاں طلبہ کی ہمہ گیر اور ہمہ جہت نشوونما میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں یہ ہم نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix)

مدرسے کا اندرونی ماحول کے اجزا:

i۔ مدرسے کی عمارت
ii۔ مدرسے میں موجود انسانی وسائل (اساتذہ)
iii۔ مدرسے میں موجود ساز و سامان

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x)

نصاب کے اجزائے نام:

i۔ تعلیمی مقاصد
ii۔ تدریسی مواد
iii۔ تدریسی حکمت عملی
iv۔ جائزہ

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi)

ہم نصابی سرگرمیاں:

i۔ تقاریر
ii۔ تقریبی سرگرمیاں
iii۔ کھیل کود

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii)

تعلیمی و تدریسی مسائل کی مثالیں:

i۔ بعض بچے اپنے استاد کے سخت گیرانہ رویے کی وجہ سے کچھ مضامین میں دوسرے بچوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔
ii۔ اگلے درجے کے مضامین کچھ طالب علموں کے ذہن، خصوصی استعداد اور سمجھ بوجھ کے مطابق نہیں ہوتے۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

میڈیکل کی تعلیم:

میڈیکل کی تعلیم انسانی جان اور صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔ انسان کی جان کو معاشرے میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ ہر انسان کو زندگی میں علاج کی ضرورت درپیش آتی ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مختلف سطح کے کالج اور یونیورسٹیاں قائم کی ہیں۔ میڈیکل کے شعبے میں ایف۔ ایس۔ سی کے بعد انٹری ٹیسٹ کے ذریعے داخلہ دیا جاتا ہے۔ دیگر علاج اور نرسوں کے لیے الگ ادارے قائم کیے گئے ہیں۔

میڈیکل ایک پیشہ ورانہ تعلیم ہے اور اس سے ہزاروں انسان دوسروں کی جان بچانے کے ساتھ ساتھ اپنی روزی بھی کما رہے ہیں۔ موجودہ زمانے میں علاج کے لیے بہت سی مشینیں بھی تیار کر دی گئی ہیں جن کے استعمال کے لیے الگ عملے اور ڈاکٹروں کو تربیت دی جاتی ہے۔ میڈیکل کی تعلیم انسانی جان اور صحت کی سلامتی کے لیے بنیادی اہم تصور کی جاتی ہے۔ جس کے پیش نظر بہت سے لوگ اس پیشے کو اختیار کرتے ہیں۔ انسانی جان اور صحت کے لیے میڈیکل کی تعلیم ایک ضروری عنصر ہے۔

انجینئرنگ کی تعلیم:

انجینئرنگ کی تعلیم ملکی صنعتی ترقی کے لیے بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انجینئرنگ کے شعبے میں ایف ایس۔ سی کے بعد داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کی تعلیم چار سال میں مکمل ہوتی ہے۔ انجینئرنگ ایک پیشہ ورانہ تعلیم ہے جس کے حصول کے بعد لوگ ملک کی صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ اپنی روزی بھی کما رہے ہیں۔ انجینئرنگ کی تعلیم بھی

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

ملک کی ترقی کے لیے اہم تصور کی جاتی ہے۔ انجینئرنگ کی تعلیم
انجینئرنگ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں حاصل کی جاتی ہے۔
انجینئرنگ مختلف قسم کی ہوتی ہے۔ مکینکل انجینئرنگ وغیرہ۔

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

پاکستان میں تعلیم کے مدارج:

پاکستان میں تعلیم کے تین مدارج ہیں۔
ابتدائی مدارج، ثانوی مدارج اور اعلیٰ تعلیم

ابتدائی تعلیم:

پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ابتدائی یا الیمنٹری تعلیم کہلاتی ہے۔ یہ تعلیم آٹھ سالوں میں مکمل ہوتی ہے۔ پاکستان میں بہت سے سکول ابھی تک پانچویں جماعت تک ہیں جنہیں پرائمری سکول کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں تعلیمی پالیسیوں کے اقدام کے تحت پانچ سال والے سکولوں کو آٹھ سال والے سکولوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔

عمومی تعلیم اور شرح خواندگی میں اضافے کی وجہ سے بعض جگہ پہلی سے تیسری جماعت تک کے طلبہ کے لیے مسجدیں سکولوں کا کام دے رہی ہیں۔ ابتدائی تعلیم کسی بھی ملک کی تعلیم کی بنیاد ہوتی ہے۔ اور ہر ملک اپنے طلبہ کی ابتدائی تعلیم تعلیم کے لیے کثیر سرمایہ خرچ کرتا ہے۔ پہلی جماعت سے آٹھویں جماعت تک کے طلبہ کو مدارس میں مختلف مفت تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

ابتدائی درجوں میں طلبہ کی تعداد باقی تمام درجوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ ابتدائی تعلیم اس لیے بھی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ طلبہ اس میں پڑھائی کی عادت اور رویے کو سیکھتے ہیں۔ اس درجے کے طلبہ اساتذہ طلبہ کے لیے ایک رہبر کی حیثیت رکھتے ہیں اسلیے اس درجے کے استاتذہ کا کردار بلند ہونا چاہیے۔ ابتدائی تعلیم طلبہ کے لیے ایک سیڑھی کا کام سرانجام دیتی ہے جس پر چل کر طلبہ اپنی منزل کی طرف چلنا شروع کرتے ہیں۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

ثانوی تعلیم:

ثانوی درجے کی تعلیم نویں سے بارھویں درجے تک کی تعلیم ہوتی ہے۔ یہ تعلیم چار سال میں مکمل ہوتی ہے۔ تعلیمی پالیسیوں نے نویں سے بارھویں درجے تک کی تعلیم کو ملا کر پہلی سے آٹھویں درجے تک کی تعلیم کو علیحدہ کر دیا ہے۔ اس سکیم کے تحت چلنے والے سکولوں کو ہائر سیکنڈری سکول کہا جاتا ہے۔

ثانوی درجے کی تعلیم میں باقی درجوں کے مقابلے میں مضامین کے لحاظ سے زیادہ گروپ بنا دیے گئے ہیں کیونکہ طلبہ کو اس کے بعد پیشہ ورانہ یا اعلیٰ تعلیم میں سے کسی کو اختیار کرنا پڑتا ہے۔ اس وقت طلبہ گیارھویں اور بارھویں جماعت کے لیے کالجوں یا ہائر سیکنڈری سکولوں میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

ثانوی تعلیم طلبہ کے لئے بہت ضروری ہے یہ طلبہ کے لیے ابتدائی تعلیم سے اعلیٰ تعلیم تک ایک پل کا کام سر انجام دیتی ہے۔ ثانوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد طلبہ پیشہ ورانہ تعلیم یا اعلیٰ تعلیم کے شعبوں میں داخلے کے اہل ہو جاتے ہیں۔ اور مزید پڑھائی نہ جاری رکھنے والوں کے لیے یہ روزگار حاصل کرنے کی منزل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے بعد طلبہ دیگر شعبوں کا تعین کرتے ہیں۔

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت:

مدرسے میں دو طرح کی سرگرمیاں کرائی جاتی ہیں "نصابی سرگرمیاں اور "ہم نصابی سرگرمیاں"۔ دوسری قسم کی سرگرمیاں بھی اتنی ہی اہم ہوتی ہیں جتنی کہ نصابی سرگرمیاں۔ ہم نصابی سرگرمیاں اس خلا کو پورا کرتی ہیں جو نصابی سرگرمیاں پیچھے چھوڑ جاتی ہیں جیسے کمرہ جماعت میں آرٹ، سائنس اور دیگر سرگرمیوں میں مہارت حاصل ہو جاتی ہے یا مہارت حاصل ہونے کے امکان ہوتے ہیں۔

بچوں کے کردار کے بہت سے پہلو ایسے ہیں جن پر نصابی سرگرمیاں توجہ نہیں دے سکتی انھیں ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے بہتر بنایا جاتا ہے، جیسے

ذاتی صحت اور حفاظت کا اطلاق
بیٹوں کے بارے میں معلومات
انسانی اعضاء کا بہتر انداز میں استعمال
بہتر معاشرتی تعلقات، روابط اور روزمرہ کے افعال و اعمال
ذاتی دلچسپیوں کو پورا کرنا
فارغ اوقات کا مناسب انداز میں استعمال
بہتر شہری حقوق کا ادائیگی

بعض اساتذہ کرام جماعت میں ہم نصابی سرگرمیوں پر توجہ دیتے ہیں لیکن کمرہ جماعت میں وقت آڑے آجاتا ہے۔ اور اساتذہ نصابی سرگرمیوں اور نصاب کی تکمیل پر زیادہ زور دیتے ہیں۔ اس لیے ہم نصابی سرگرمیوں کی تکمیل کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی کی ضرورت پیش آتی ہے تاکہ بچے کی ہمہ گیر اور ہم آہنگ نشوونما کی جاسکے۔

ہم نصابی سرگرمیوں سے طلبہ اپنے جذبات کو کنٹرول کرنا سیکھ جاتے ہیں اور ہر قسم کے جذباتی ردعمل سے پرہیز کرتے ہیں۔

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

ہم نصابی سرگرمیوں سے انسان میں اعتماد پیدا ہو جاتا ہے اور وہ مجلس میں بلا جھجک اپنی بات کہہ سکتا ہے اور اس کے لیے مواد حاصل کر کے اُسے بہترین انداز میں ترتیب دیتا ہے اور اسے دلائل کے ساتھ لوگوں کے سامنے بیان کر سکتا ہے۔
ہم نصابی سرگرمیوں سے طلبہ اپنی زندگی خوشگوار انداز سے گزار سکتے ہیں۔ معاشرے میں ان کا اعتبار قائم ہوتا ہے۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)